اصلاحی کے قرآنی مضامین کے مجموعہ ''مباحث القرآن'' پر تبصرہ ہے۔ مصنف گرامی نے اس اہم مسئلہ سے بھی بحث کی ہے کہ سائنس اور قرآن میں کہیں تضاد نہیں پایا جاتا قرآن سائنسی ترقی کا مخالف نہیں بشرطیکہ اس کی تحقیقات کا مقصد تعمیری ہو، تخریبی نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ علوم اور سائنس کی دنیا میں تجرباتی طریق کار پیش کرنے والے اولین سائنس داں مسلمان ہی تھے۔ آخری ابواب میں توحید، اس کی عظمت نیز مسائل حیات میں توحید کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اسی طرح تزکیہ اور اس کے وسائل و ذرائع پر قرآن کی روشنی میں گفتگو کی گئی ہے اور یہ نتیجہ پیش کیا گیا ہے کہ تزکیہ کے بعد علم وفکر اور عمل و کردار کے لحاظ سے آدمی کے اندر کیسی عظیم تبدیلی آتی ہے، وہ خدا پرستی کے مقابلہ میں خود پرستی کو اور حق پسندی کے مقابلہ میں مفاد پرستی کو کبھی اختیار نہیں کرسکتا۔ قرآنی علوم و افکار کے متعدد اہم پہلوؤں پر مطالعہ کے لیے یہ کتاب انشاءاللہ مفید ثابت ہوگی۔ (مرتبہ: سیف اللہ)

نام کتاب : عصر حاضر کے مسائل اور قرآنی تعلیمات- مقالات سیمینار
(خصوصی اشاعت ششماہی علوم القرآن)
مرتبہ : اشتیاق احمد ظلی وظفر الاسلام اصلاحی
ناشر : ادارہ علوم القرآن، شبلی باغ، دودھپور، علی گڑھ
سن اشاعت: ۲۰۰۹ء
صفحات : ۳۷۶
قیمت : ۲۰۰ روپئے

یہ ایک حقیقت ہے کہ موجودہ دور میں ہر طرف مسائل کا انبار ہے اور آج کا انسان بہت سی مشکلات سے دوچار ہے۔ روحانی انحطاط، اخلاقی زوال، سیاسی بحران، سماجی ناہمواریوں، معاشی پیچیدگیوں اور معاملاتی بے ضابطگیوں سے وہ گھرا ہوا ہے۔ ہر طبقہ کے ماہرین ان مسائل کا حل ڈھونڈنے میں اپنی تمام اعلی صلاحیتوں کا استعمال کررہے ہیں، لیکن کہیں سے بھی انسانیت کو چین وسکون حاصل نہیں ہورہا ہے۔ اس کی صرف ایک

وجہ ہے اور وہ یہ کہ انسان اپنی اصل شاہ راہ یعنی قرآنی تعلیمات سے بہت دور ہوگیا ہے۔ قرآن مجید کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآنی تعلیمات میں انسانیت کی تمام مشکلات کا حل ہے۔ ان میں وہ نور ہے جس کے ذریعہ ظلمتوں میں بھٹکتی دنیا سیدھی راہ پاسکتی ہے، یہ وہ نسخہ کیمیا ہے جس کے ذریعہ اسے تمام مصائب و آلام سے چھٹکارا حاصل ہوسکتا ہے۔ اسی احساس کے پیش نظر ادارہ علوم القرآن نے ''عصر حاضر کے مسائل اور قرآنی تعلیمات'' کے موضوع پر ۹-۱۰/ اگست ۲۰۰۸ء کو ایک دوروزہ سیمینار منعقد کیا تھا۔ زیر تعارف کتاب اس سیمینار کے مقالات کا مجموعہ ہے۔ اس میں اداریہ، افتتاحی و تعارفی کلمات اور کلیدی خطبہ کے علاوہ ۱۶ مقالات شامل ہیں۔ ان میں سماجی و معاشرتی، ملی و بین الاقوامی، نفسیاتی و ماحولیاتی مسائل کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے اور قرآنی تعلیمات کی روشنی میں ان کا حل تلاش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ جو موضوعات ان مقالات میں زیر بحث آئے ہیں وہ یہ ہیں:

کلیدی خطبہ/فہم قرآن میں مقاصد کا حصہ (محمد نجات اللہ صدیقی)، موجودہ معاشرتی چیلنج اور قرآنی تعلیمات (محمد سعود عالم قاسمی)، عہد حاضر کے سماجی مسائل اور قرآن مجید کا نصاب تعلیم و تربیت (محمد عمر اسلم اصلاحی)، قرآن مجید کا تصور انسان (نسیم ظہیر اصلاحی)، قرآن مجید اور کمزور طبقات کے حقوق (حافظ ابوسفیان اصلاحی)، عورت کے سماجی، معاشی اور سیاسی حقوق قرآن کی روشنی میں (محمد عنایت اللہ اسد سبحانی)، قرآن مجید کا تصور عدل اور معاشرتی امن وامان (ظفر الاسلام اصلاحی)، قرآنی تعلیمات اور ذہنی تناؤ (محمد ریاض کرمانی)، عصر حاضر کے معاشی مسائل اور ان سے متعلق قرآن کی رہنمائی (عبدالعظیم اصلاحی)، قرآن کریم اور اتحادِ امت کے مسائل (الطاف احمد اعظمی)، ماحولیاتی بحران، اسباب اور حل: قرآن حکیم کی روشنی میں (سید مسعود احمد)، پانی کا مسئلہ اور قرآن (سلطان احمد اصلاحی)، قرآن کریم اور بین الاقوامی تعلقات (زبیر عالم اصلاحی)، غلبۂ مسلم کا قرآنی نسخۂ کیمیا (محمد یٰسین مظہر صدیقی)، قرآن کریم سے حصول ہدایت: تغیرِ زمانی کے تناظر میں (کنور محمد یوسف)، موجودہ دور میں رجوع الی القرآن کی دعوت- انحرافات اور تدارک (محمد رضی الاسلام ندوی)، دعوت دین کی عصری رکاوٹوں کا سدِ باب قرآن کریم